بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۳۸۵

ایڈیٹر

یوم جمعۃ المبارک

جلد ۳۰ | ۱۲ ماہ احسان ۱۳۲۱ ہش | ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ھ | ۱۲ ماہ جون ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۳۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰۔ ماہ احسان ۱۳۲۱ ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ زخم چھوٹا ہو رہا ہے۔ مگر ابھی کچھ درد کی شکایت ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ۔

شیخ یوسف علی صاحب بی اے تا حال بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ۔۔۔۔ ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ھ

[مولوی محمد علی] صاحب کا عدالت میں حلفیہ بیان

مولوی [صاحب] حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں خود پیدا کردہ تناقض حل کریں

مولوی محمد علی صاحب نے اپنے حلفیہ عدالتی بیان کے ایک فقرے کے متعلق جو مضمون لکھا ہے۔ اس میں سے اب صرف ایک بات قابل توجہ باقی ہے۔ اور وہ انہی کے الفاظ میں یہ ہے۔ کہ:۔

"میں درحقیقت آپ کو نبی قرار کبھی کس طرح دے سکتا تھا جبکہ اسی کتاب مواہب الرحمٰن میں جو اس مقدمہ میں زیر بحث تھی جس کی بنا پر مجھ پر بیسیوں سوال ہوئے۔ کیونکہ اس میں لفظ کذاب وغیرہ استعمال ہوئے تھے۔ حضرت صاحب اپنے عقائد کے عنوان کے نیچے یہ نقط لکھ چکے تھے۔ کہ اہل امت میں اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کے ساتھ مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے اور ان کو نبیوں کا رنگ دیا جاتا ہے۔

"وایشاں درحقیقت انبیا نیستند زیرا کہ قرآن حاجت شریعت را بکمال رسانید" وہ درحقیقت نبی نہیں ہوتے۔ اس لئے کہ قرآن نے حاجت شریعت کو کمال تک پہونچا دیا۔ یعنی قرآن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص اس امت میں فی الحقیقت نبی نہیں ہوتا۔ گو اُسے نبیوں کا رنگ دیا جاتا ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب مواہب الرحمٰن اردو میں نہیں بلکہ عربی میں ہے۔ لیکن مولوی محمد علی صاحب نے اس کا حوالہ پیش کرتے ہوئے نہ صرف اس کے اصل عربی الفاظ پیش نہیں کئے۔ بلکہ جو ترجمہ پیش کیا ہے۔ وہ بھی سیاق و سباق کو چھوڑ کر پیش کیا ہے۔ اور یہ قطع و برید ان حصوں میں کی گئی ہے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت وضاحت کے ساتھ اپنی نبوت کا ذکر فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ مولوی صاحب نے اس حوالہ کو کس نیت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ اور اس سے ان کے اس ادعا کی کہاں تک تائید ہوتی ہے۔ کہ "میں درحقیقت آپ کو نبی قرار کبھی کس طرح دے سکتا تھا"

دراصل مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ حوالہ پیش کرتے ہوئے اپنے مطلب کی قطع برید کرنے کے بعد اس کا مفہوم بھی من مانا پیش کیا ہے ورنہ اس حوالہ سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت نہایت واضح طور پر ثابت ہے۔ اور جو مفہوم مولوی صاحب لے رہے ہیں۔ وہ قطعاً درست نہیں ہے۔

"مواہب الرحمٰن" کا اصل حوالہ اپنی مکمل صورت میں حسب ذیل ہے:۔

"نحن مسلمون نؤمن بکتاب اللہ الفرقان۔ ونؤمن بان سیدنا محمد نبیہ ورسولہ وانہ جاء بخیر الادیان۔ ونؤمن بانہ خاتم الانبیاء لا نبی بعدہ الا الذی رُبّی من فیضہ واظہرہ وعدہ۔ وللہ مکالمات ومخاطبات مع اولیاءہ فی ھذہ الامۃ وانھم یعطون صبغۃ الانبیاء ولیسوا نبیین فی الحقیقۃ۔ فان القرآن اکمل وطر الشریعۃ ولا یعطون الا فھم القرآن ولا یزیدون علیہ ولا ینقصون منہ ومن زاد او نقص فاولئک من الشیاطین الفجرۃ ونعنی بختم النبوۃ ختم کمالاتھا علی نبینا الذی ھو افضل رسل اللہ وانبیاءہ ونعتقد بانہ لا نبی بعدہ الا الذی ھو من امتہ ومن اکمل اتباعہ۔ الذی وجد الفیض کلہ من روحانیتہ واضاء بضیاءہ فھناک لا غیر ولا مقامۃ الغیرۃ ولیست بنبوۃ اخریٰ"

مواہب الرحمٰن صفحہ ۶۶ و ۶۷

اس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ ہم مسلمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب فرقان پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے سردار محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے نبی اور رسول ہیں۔ اور وہ دینوں میں سب سے بہتر دین لائے ہیں۔ اور ہم ایمان رکھتے ہیں۔ کہ آپ خاتم الانبیاء ہیں۔ ہمارے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں سوا اس شخص کے جس نے آپ کے فیض سے تربیت پائی ہے۔ اور جسے آپ کے وعدہ نے ظاہر کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس امت کے اولیاء سے مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے۔ اور بے شک ان کو نبوت کا رنگ دیا جاتا ہے۔ اور حقیقت میں وہ نبی نہیں ہوتے۔ پس بے شک قرآن نے شریعت کی ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ اور ان کو بجز فہم قرآن کے کچھ نہیں دیا جاتا۔ اور نہ وہ اس پر زیادہ کرتے ہیں۔ اور نہ اس میں کمی کرتے ہیں۔ اور جو زیادہ کریں۔ یا کم کریں۔ ایسے لوگ فاجر شیاطین میں سے ہیں۔ اور ہماری مراد ختم نبوت سے اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔ کمالات کا ختم ہونا ہے۔ اور ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ سوائے اس کے جو آپ کی امت میں سے ہو۔ اور آپ کے کامل متبعین میں سے ہو جس نے آپ کا تمام فیض آپ کی روحانیت سے پایا۔ اور آپ کی روشنی سے روشن ہوا۔ پس اس مقام پر نہ کوئی غیر ہے۔ اور نہ کوئی غیریت کا مقام ہے اور یہ دوسری نبوت نہیں ہے"۔

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح

Digitized By Khilafat Library Rabwah

موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس میں پہلے بھی نہائت وضاحت کے ساتھ اپنی نبوت کا ذکر فرمایا ہے۔ اور تمام اولیاء امت سے اپنے آپ کو علیحدہ قرار دیا ہے۔ اور بعد میں بھی اپنے آپ کو نبی قرار دیتے ہوئے اپنی نبوت کی وضاحت فرمادی ہے۔ لیکن مولوی محمد علی صاحب کی دیانت داری ملاحظہ ہو۔ کہ اسی حوالہ کی بناء پر حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت کو محدثیت قرار دے رہے ہیں۔ اور آپ کو ان اولیاءِ امت میں سے بتا رہے ہیں جن کو صرف نبوت کا رنگ دیا جاتا ہے۔ وہ درحقیقت نبی نہیں ہوتے۔ تا آپکو محض محدث قرار دیں۔ حالانکہ نہ صرف اس حوالہ میں بلکہ اس ساری کتاب میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے متعلق محدث کا لفظ کہیں استعمال نہیں فرمایا کیا مولوی محمد علی صاحب اس کتاب میں سے کہیں محدث کا لفظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق دکھا سکتے ہیں۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان عبارتوں کو دیدہ دانستہ نظر انداز کرکے جن میں آپ نے اپنے نبی ہونے کا ذکر فرمایا ہے آپ کو محدث قرار دینے کی نہائت نامناسب جرأت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیا ہی تعجب کی بات ہے کہ مولوی صاحب کو مواہب الرحمٰن کے خود پیش کردہ حوالہ میں سے نہ تو یہ الفاظ نظر آئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے متعلق رقم فرمائے۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جس نے آپ کے فیض سے تربیت پائی ہے۔ اور جسے آپ کے وعدہ نے ظاہر کیا ہے۔ اور نہ اس حوالہ کے آخر کے یہ الفاظ دکھائی دیئے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جو آپ کی امت میں سے ہو۔ اور آپ کے کامل متبعین میں سے ہو۔ لیکن درمیان میں سے ایک فقرہ اڑا لیا۔ اور اس کا مطلب یہ بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ عقیدہ تھا کہ قرآن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص اس امت میں فی الحقیقت نبی نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن نے حاجت شریعت کو کمال تک پہنچا دیا ہے۔ گویا قرآن نے چونکہ حاجت شریعت باقی نہیں رہنے دی۔ اس لئے اب کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی نبی نہیں ہیں۔ لیکن اگر اس حوالہ کا یہی مطلب ہے۔ جو مولوی صاحب نے بیان کیا ہے۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ نبی وہی ہوتا ہے جو صاحب شریعت ہو۔ کیونکہ قرآن کریم کے حاجت شریعت کو کمال تک پہونچا دینے کی وجہ سے کسی کے نبی نہ ہونے کا مطلب یہی ہے۔ کہ اب کوئی صاحب شریعت نبی نہیں ہوسکتا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نہائت واضح الفاظ میں بیان فرما چکے ہیں۔ کہ نبی کے لئے شارع ہونا ضروری نہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"نبی کا شارع ہونا شرط نہیں۔ یہ صرف موہبت ہے جس سے امور غیبیہ کھلتے ہیں"۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

اسی طرح شہادت القرآن صفحہ ۱۷ میں فرماتے ہیں:۔

"بعد توریت کے صدہا نبی اسرائیل میں ایسے آئے کہ کوئی نئی کتاب ان کے ساتھ نہیں تھی۔ بلکہ ان انبیاء کے ظہور کے مطالب یہ ہوتے تھے۔ کہ ان کے موجودہ زمانہ میں جو لوگ تعلیم توریت سے دور پڑ گئے ہوں۔ پھر ان کو توریت کے اصل منشاء کی طرف کھینچیں"۔

نیز فرماتے ہیں۔ "نبی کے حقیقی معنوں پر غور نہیں کی گئی۔ نبی کے معنی صرف یہ ہیں۔ کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو۔ اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو۔ شریعت کا لانا اس کے لئے ضروری نہیں۔ اور نہ یہ ضروری ہے۔ کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۶)

ان حوالوں سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک ضروری نہیں۔ کہ ہر نبی صاحب شریعت ہو۔ بلکہ ایسے نبی بھی ہوسکتے ہیں۔ اور ہوئے ہیں۔ جو کوئی شریعت نہ لائے۔ اب مولوی محمد علی صاحب فرمائیں۔ کہ اگر مواہب الرحمٰن کے حوالے کا وہی مطلب درست ہے۔ جو وہ پیش کرتے ہیں۔ اور جو یہ ہے کہ قرآن کے ہوتے ہوئے کوئی شخص اس امت میں فی الحقیقت اس لئے نبی نہیں ہوسکتا۔ کہ قرآن نے حاجت شریعت کو کمال تک پہونچا دیا ہے۔ تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں جو تناقض پیدا ہوتا ہے اس کا ان کے پاس کیا حل ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بقول مولوی محمد علی صاحب مواہب الرحمٰن میں یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ چونکہ اب حاجت شریعت باقی نہیں رہی۔ اس لئے کوئی شخص فی الحقیقت نبی نہیں ہوسکتا۔ اور اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی نہیں۔ تو اس کا مطلب یہی ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک نبی وہی ہوتا ہے جو صاحب شریعت ہو۔ لیکن دوسرے مقامات میں آپ نے وضاحت سے یہ فرمایا ہے۔ کہ نبی کے لئے صاحب شریعت ہونا ضروری نہیں۔ ان دونوں کلاموں میں صریح تناقض ہے۔ اور مولوی محمد علی صاحب کا فرض ہے کہ وہ اس خود پیدا کردہ تناقض کو دور کریں۔ کیا مولوی صاحب اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ ہمارے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان دونوں کلاموں میں قطعاً کوئی تناقض نہیں ہم ان کی تطبیق پیش کرنے کے لئے تیار ہیں انشاء اللہ تعالےٰ لیکن پہلے یہ دیکھنا چاہیئے ہیں۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے جو تناقض پیدا کردیا ہے۔ وہ کس طرح دور کرتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شیطانی اور ربّانی کلام میں مابہ الامتیاز

"تمام برکات اور یقین کے حصول کا ذریعہ خدا کا مکالمہ اور مخاطبہ ہے۔ اور انسان کی یہ زندگی جو شکوک اور شبہات سے بھری ہوئی ہے۔ بجز مکالمات الٰہیہ کے سرچشمہ صافیہ کے یقین تک ہرگز نہیں پہونچ سکتی۔ مگر خدا تعالےٰ کا وہ مکالمہ یقین تک پہونچاتا ہے۔ جو یقینی اور قطعی ہو۔ جس پر ایک ملہم قسم کھا کر کہہ سکتا ہے۔ کہ وہ اسی رنگ کا مکالمہ ہے۔ جس رنگ کا مکالمہ آدم سے ہوا۔ اور پھر شیث سے ہوا۔ اور پھر نوح سے ہوا۔ اور پھر ابراہیم سے۔ اور پھر اسحاق سے اور پھر اسمٰعیل سے اور پھر یعقوب سے ہوا۔ اور پھر یوسف سے اور پھر چار سو برس کے بعد موسےٰ سے اور پھر یسوع بن نون سے ہوا اور پھر داؤد سے اور سلیمان سے اور الیسع نبی سے اور دانیال سے اور اسرائیلی سلسلہ کے آخر میں عیسےٰ بن مریم سے ہوا۔ اور سب سے اتم اور اکمل طور پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا۔ لیکن اگر کوئی کلام یقین کے مرتبہ سے کمتر ہو تو وہ شیطانی کلام ہے نہ ربانی۔ کیونکہ تم جانتے ہو۔ کہ جب آفتاب طلوع کرتا ہے۔ اور اپنی کرنیں زمین پر چھوڑتا ہے۔ تو اس کی روشنی ایسی صاف دنیا پر پڑتی ہے۔ کہ کسی دیکھنے والے کو اس کے نکلنے میں شک باقی نہیں رہتا۔ اور نہ وہ کہہ سکتا ہے۔ کہ کل کا سورج تو یقینی تھا [illegible] کا شکی۔ پس کیا تم اس الہام میں شک کرسکتے ہو۔ کہ جو خدائی چہرہ کا نور اپنے اندر رکھتا ہے۔ کیا خدا کی کلام کا طلوع سورج کے طلوع سے کچھ کمتر ہے۔ کوئی چیز اپنی صفات ذاتیہ سے الگ نہیں ہوسکتی۔ پھر خدا کا کلام جو زندہ کلام ہے کیونکر الگ ہوسکے"۔

(نزول المسیح صفحہ ۱۰۸-۱۰۹)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) منشی غلام محمد صاحب عبد مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا لڑکا مجید مسیح اللہ بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے (۲) حوالدار مبارک احمد صاحب بجگتا نوالہ امرتسر فتنوں سے محفوظ رہنے کے لئے (۳) سید محمد ہاشم صاحب بخاری ہرکب شیخپور دھریالہ جالب اپنے اور اپنے بچوں کے لئے (۴) اور پائلٹ افسر محمد لطیف صاحب ابن جناب میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے۔ سی ریٹائرڈ اپنی خیر و عافیت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت جناب ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ساکن وزیر آباد جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے ۲۴ مئی ۱۹۴۲ء کو اچانک حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے بعمر تقریباً ۷۰ سال رحلت فرما گئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہائت نیک متقی اور حلیم الطبع بزرگ تھے احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عبد الرحمٰن صابر سیکرٹری تبلیغ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہر حالت میں سچ بولنے سے خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذمہ دو ڈیوٹیاں لگائی ہیں۔ ایک یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کامل عبد بن کر اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرے۔ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہونچائے۔ اور اس کی خدمت کرے۔

ان دونوں فرائض کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ انسان عقائد حقہ۔ اعمال صالحہ۔ اخلاق فاضلہ اور ملکات راسخہ سے مکمل طور پر بہرہ ور اور مزین ہو۔ جس انسان میں یہ چاروں باتیں پائی جائیں وہ ان دونوں فرائض کو بخوبی ادا کر سکے گا۔ کیونکہ ان کا انسان کی روحانی زندگی کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ خصوصاً اخلاق فاضلہ جو باقیوں کے حصول کے لئے کلید کا حکم رکھتے ہیں۔ پھر ان اخلاق فاضلہ میں سے سچائی اور راستبازی خصوصاً اخلاقی درخت کے لئے اس کے تخم اور جڑ کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ سچائی ہر گناہ سے بچانے والی۔ اور ہر نیکی کی جڑ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک قصیدہ میں فرماتے ہیں:۔

یالائمی ان المکارم کلّھا
فی الصدق فاسلک نہج صدق فاقدم

یعنی اے میرے ملامت کرنے والے تمام بزرگیاں صدق میں ہیں۔ پس صدق اختیار کر کہ سلامت رہے گا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان مبارک کی تصدیق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشادات سے بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ ایک شخص رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ! میں بے شمار گناہوں کا مرتکب ہوتا ہوں۔ اور ان کو کسی صورت میں چھوڑنا ممکن نہیں۔ آپ نے فرمایا۔ کیا تو ان میں سے ایک جھوٹ کو چھوڑ سکتا ہے۔ اس نے کہا۔ ہاں! اور اس کا اقرار کر کے چلا گیا۔ اور دل میں خوش تھا۔ کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے وہ بہت ہی آسان ہے۔

کچھ دنوں کے بعد اس کے دل میں جب چوری کرنے کا خیال آیا۔ تو اس نے دل میں کہا۔ کہ اگر میں نے چوری کی اور مجھ سے پوچھا گیا۔ اور میں نے اقرار کر لیا۔ تو سزا ملے گی۔ اور اگر میں نے اقرار نہ کیا تو میں نے جھوٹ بولا۔ حالانکہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے جھوٹ ترک کرنے کا عہد کر چکا ہوں۔ یہ سوچ کر وہ چوری سے باز آگیا۔

اسی طرح جب کبھی اس کے دل میں کسی گناہ کے ارتکاب کا خیال پیدا ہوتا۔ وہ اپنے اس معاہدہ کو یاد کر لیتا۔ اور گناہ سے باز رہتا۔ حتےٰ کہ تمام بدیاں اس نے چھوڑ دیں۔ اور بڑا نیک اور صالح۔ اور متقی بن گیا۔

پس سچائی انسان کو گناہوں سے روکتی۔ اور ہر قسم کی بدی سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور جھوٹ انسان کو گناہوں میں ڈالتا۔ اور ایک خطا اور گناہ کی دو خطائیں اور دو گناہ بنا دیتا ہے۔ چنانچہ ایک شاعر کہتا ہے:۔

اقرر بذنبک ثم اطلب تجاوزنا
عنہ فان جحود الذنب ذنبان

یعنی تو اپنے گناہ اور خطا کا پہلے اقرار کر اور پھر معافی کا طالب ہو۔ کیونکہ گناہ کر کے انکار کرنا در اصل دو گناہ ہیں۔ قرآن مجید میں جھوٹ بولنے سے سختی کے ساتھ روکا گیا ہے۔ اور اسے شرک کے بعد رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ ومن یشرک باللہ فکانما خرّ من السماء (الحج ع ۴) یعنی تم بتوں کے گند اور جھوٹی بات سے بچو صراط مستقیم کی طرف جھکتے ہوئے اور شرک نہ کرتے ہوئے۔ اور جو شرک کرتا ہے۔ گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔

پس اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے سچائی۔ اور صداقت شعاری پر کاربند ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور جھوٹ انسان کو بہت سے گناہوں میں مبتلا کر کے خدا تعالےٰ کی رضا۔ اور اس کے آستانہ سے دور کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آیت فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور کا ترجمہ و تفسیر یہ فرمائی ہے:۔

"بتوں کی پرستش اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو۔ یعنی جھوٹ بھی ایک بُت ہے جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ سو جھوٹ بولنے سے خدا بھی ہاتھ سے جاتا ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۵۲)

پھر انسان اپنا دوسرا فرض یعنی خدمت خلق سچائی کے ذریعے ہی سر انجام دے سکتا ہے۔ کیونکہ حقیقی خدمت خلق یہی ہے کہ انسان لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔ اور ان کو ضرر سے بچا کر خیر الناس من ینفع الناس کا مصداق بنے۔ مگر اس کے برعکس جو شخص جھوٹ بولتا ہے۔ وہ خدمتِ خلق کی بجائے لوگوں کو بیسیوں طریقوں سے نقصان اور ضرر پہونچاتا ہے۔ اور اس اہم اور ضروری فرض کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔ مثلاً ایک چور جب چوری کرتا ہے۔ اور جھوٹ بول کر سزا سے بچتا ہے۔ تو وہ اپنے اس فعل سے مخلوقِ خدا کے ہاتھ کاٹتا ہے۔ اور خدمتِ خلق کے فرض کو ترک کرتا ہے۔ اسی طرح تمام خائن۔ مرتشی۔ دغاباز۔ زانی چغلخور اور ظالم وغیرہ جھوٹ کی مدد سے ہی ارتکاب جرائم پر دلیری کر کے لوگوں کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ فرض کو چھوڑتے ہیں۔

الغرض سچائی پر کاربند ہونے کے بغیر اخلاق فاضلہ نہیں پیدا ہو سکتے اور اخلاق فاضلہ کے بغیر حقیقی ایمان پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور ایمان کے بغیر نہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ حقیقی طور پر خدمت خلق کے فرض کو سر انجام دیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کونوا مع الصادقین (توبہ ع ۱۵) یعنی سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ وہ مومن جو ان دونوں فرضوں کو ادا کرتے ہیں۔ ان کی تعریف میں فرماتا ہے۔ لا یشھدون الزور (فرقان) یعنی وہ جھوٹوں کی مجلسوں میں نہیں بیٹھتے۔ پھر حقیقی سچوں کے بارے میں فرماتا ہے۔ انما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ۔ اولئک ھم الصادقون (سورۃ حجرات) یعنی مومن وہی ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہ کیا۔ اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ تعالےٰ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

سچ کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"بہترین اخلاق جن کا پیدا کرنا کسی قوم کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے وہ سچ اور دیانت ہیں۔ جس قوم میں سچ پیدا ہو جائے۔ اور جس قوم میں دیانت آجائے۔ وہ قوم نہ ذلیل ہو سکتی ہے اور نہ کبھی غلام بنائی جا سکتی ہے۔ سچائی اور دیانت دونوں کا فقدان ہی کسی قوم کو ذلیل بناتا ہے۔ اور ان دونوں کا فقدان ہی کسی قوم کو غلام بناتا ہے۔ ہندوستان کی غلامی کا موجب انہی دو چیزوں کا فقدان ہے۔" (الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۳۹ء)

پھر حضور اسی خطبہ میں فرماتے ہیں:۔ "سارے فساد اور لڑائی جھگڑے محض جھوٹ سے پیدا ہوتے ہیں۔"

پھر فرمایا: "سچائی ایک ایسی چیز ہے۔ کہ وہ انسان کے رعب کو قائم کر دیتی ہے۔"

پھر فرماتے ہیں "سچ کے بغیر اخلاق درست نہیں ہو سکتے۔" (الفضل ۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء)

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو چاہیئے۔ کہ ہر حالت اور ہر موقعہ پر سچ بولنے اور سچائی پر کاربند رہنے میں دنیا کے سامنے شاندار نمونہ پیش کرے۔ اور اس طرح لوگوں کو اپنے عملی نمونہ سے بتائے۔ کہ آج جماعت احمدیہ ہی سچائی کی علمبردار ہے۔ ہمارے آقا و مطاع سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو اللہ تعالےٰ نے مظہر الحق قرار دیا ہے یعنی آپ خدا تعالےٰ کی صفت الحق کو دنیا پر ظاہر کرنے والے ہیں۔ اس لئے بار بار آپ جماعت کو سچائی کی طرف متوجہ کرتے اور جھوٹ سے بچنے کی نصیحت فرماتے رہتے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ سچ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیں اور نہ صرف ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مذہب کے متعلق جاپانیوں کے المناک ارادے

اس وقت محوری حکومتوں نے دُنیا میں جو بدامنی اور فساد پیدا کر رکھا ہے۔ اور بنی نوع انسان پر ان کے ہاتھوں جو تباہی آرہی ہے۔ اسے انسانیت کبھی فراموش نہ کر سکے گی۔ لیکن اس جنگ میں ان کی کامیابی کی صورت میں جو کچھ دنیا کو پیش آنے کی توقع ہو سکتی ہے۔ وہ ایسا بھیانک اور وحشت ناک منظر ہے۔ کہ اگر جمہوری حکومتوں کے زیر سایہ رہنے والوں اور جمہوری نظام حکومت کے عادی لوگوں کو اس کا تھوڑا سا بھی علم ہو جائے۔ تو وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالےٰ سے مضطربانہ رنگ میں دعائیں کریں۔ کہ وہ اس لعنت سے ان کو بچائے ؛

جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے اور سیاسیات اس کے دائرہ عمل سے براہ راست متعلق نہیں ہیں۔ گو یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ ملک کے سیاسی امور اور حالات اس پر اثر انداز نہ ہوں۔ اور اس وجہ سے ملک کے سیاسی مستقبل سے وہ بے پروا نہیں ہو سکتی۔ محوری حکومتوں کے سیاسی۔ اقتصادی اور معاشرتی نظاموں کے متعلق آج کل جو تھوڑی بہت خبریں محوریوں کی طرف سے انہیں چھپانے کی انتہائی کوششوں کے باوجود باہر آجاتی ہیں۔ وہ اس امر کا اندازہ کرنے کے لئے بہت کافی ہیں۔ کہ محوریوں کے نظام ہائے حکومت سراسر استبداد اور جبر و ظلم کے نظام ہیں۔ ایک تازہ مثال حال میں سامنے آئی ہے۔ چیکوسلواکیہ کے دارالسلطنت پراگ کے بازار میں کسی منچلے نے نازی گسٹاپو کے ڈپٹی چیف ہیڈرچ پر گولی چلا دی۔ جس سے وہ زخمی ہوا۔ اور چند روز بعد مر گیا۔ ابھی تک حملہ آوروں کا سراغ نہیں لگ سکا۔ اور کروڑوں روپیہ انعام کا لالچ دیئے جانے کے باوجود نہیں لگ سکا۔ لیکن اصل مجرم کے ہاتھ آنے سے قبل ہی نازی حکام سینکڑوں مردوں اور عورتوں کو موت کے گھاٹ اتار چکے ہیں۔ جن میں سے بعض ستر ستر برس کے بوڑھے بھی تھے۔ یہ ایک ایسا ظلم ہے۔ کہ ایک جمہوری نظام حکومت کا عادی انسان اس کے امکان کے تصور سے بھی تھرا اٹھتا ہے۔ کہ ایسی بے آئینی حکومت اور اندھیر نگری میں کس طرح زندگی بسر کی جا سکتی ہے۔

یہ اور اسی طرح کی اور بیسیوں مثالیں ایسی ہیں۔ جو ان محوریوں کے مظالم کی مونہہ بولتی تصویریں ہیں۔ اور زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی مداخلت قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ ان کے ماتحت رہنے والوں کو بیسیوں ایسی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جن سے جمہوری لوگ واقف بھی نہیں۔

نازی نظام کا ایک بنیادی اصل ہے کہ وہ اپنی رعایا کے کسی فرد کو یہ اجازت نہیں دیتا۔ کہ اس کے احکام کے سوا کسی اور کا حکم بھی اپنے لئے واجب التعمیل سمجھے۔ اور ظاہر ہے کہ اسلام کے پیرووں کے لئے تو سب سے اول اسلامی احکام کی متابعت فرض ہے۔ اس لئے وُہ اور نازی نظام کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ لیکن تازہ اخباروں میں جاپان کے متعلق جو اس وقت ہندوستان اور دوسرے مشرقی ممالک کے لئے مجسم خطرہ بن کر کھڑا ہے۔ ایک ایسی خبر آئی ہے۔ جو مسلمانوں بالخصوص احمدیوں کے لئے حد درجہ المناک ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ "اس وقت جاپان کو مفتوح ممالک کی ہمدردی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ نئے نئے طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ جاپانی فوج نے سپاہی طور پر تمام مفتوح علاقوں کو مغلوب کر لیا لیکن اب ان کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے ایک عالمگیر مذہب بھی جاپان میں تیار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں ٹوکیو میں امپیریل ریلیجس فیڈریشن کا اجلاس ہوا جس میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ کہ حکومت جاپان چاہتی ہے۔ کہ ہندو دھرم۔ اسلام۔ بدھ دھرم اور عیسائیت وغیرہ تمام مذاہب کو منسلک کر دیا جائے

اس سے مراد کیا ہے۔ وُہ ناظرین خود سمجھ سکتے ہیں۔ اس اجلاس کے فوراً ہی بعد گریٹر جاپانی مسلم پارٹی کے ڈائرکٹر نے اعلان کیا ہے۔ کہ "جاپان کے آئندہ پروگرام میں مذہبی مسائل کا حل خاص اہمیت رکھتا ہے۔" (پرتاپ ۱۰ ارجون)

بازی بازی باریش بابا ہم بازی اسی کو کہتے ہیں۔ جاپانی سیاسی۔ اقتصادی اور معاشرتی مسائل حل کرتے کرتے اب یہاں تک پہونچ گئے ہیں۔ کہ مذہبی مسائل کا حل اب ان کے پروگرام میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ وُہ گویا ایک "عالمگیر مذہب" کی تیاری میں مصروف ہیں۔ اور ان سب مذاہب کو ملا کر جن میں اسلام بھی شامل ہے۔ ایک خاص مذہب بنانا چاہتے ہیں۔ وُہ کیا ہوگا اور اس کی تفاصیل کیسی ہوں گی۔ اس سے بحث کی ضرورت نہیں سوال صرف یہ ہے۔ کہ کیا وہ لوگ جو اپنی شریعت اور اپنے مذہبی قانون کے ایک شوشہ تک میں تبدیلی کے قائل نہیں وہ اس بات کو گوارا کر سکیں گے۔ کہ ان کے مذہب کو دیگر ادیان کی معجون میں مرکب کر دیا جائے۔ دوسروں کے متعلق تو ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔ البتہ مسلمانوں سے یہ امید نہیں کہ اس چیز کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت کریں۔ اور جماعت احمدیہ جس کی زندگی کا مقصد ہی یہ ہے۔ کہ اسلام کو دنیا میں پھیلائے۔ اور جو پیدا ہی اس غرض کے لئے کی گئی ہے۔ کہ مذہب اور مذہب اسلام پر ہر فرد بشر کو عمل پیرا ہونے کی دعوت دے۔ وہ تو اس قسم کی تجویز کا سننا بھی پسند نہیں کرتی۔

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ دشمن کے ارادے خود بخود ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور احمدیوں کے لئے موقعہ ہے کہ وہ اس قسم کے حالات کے پیدا نہ ہونے کے متعلق پوری کوشش کریں۔ یہ درست ہے کہ ایک کمزور اور بیکس جماعت اور چند لاکھ غریب افراد ایک زبردست اور توپوں۔ ٹینکوں۔ ہوائی جہازوں اور ہزاروں اقسام کے تباہ کن اسلحہ سے مسلح فوج سے مقابلہ نہیں کر سکتی۔ لیکن اس کے پاس ایک ایسا ہتھیار اور کارگر حربہ ہے۔ جس کے سامنے دُنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بلکہ سب طاقتوں کا مجموعہ بھی نہیں ٹھہر سکتا۔ اور وہ حربہ دُعا ہے۔ پس چاہیئے کہ ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے۔ ہمارے مرد اور ہماری عورتیں ہمارے بوڑھے اور ہمارے جوان سب دعا میں لگ جائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس مصیبت اور آفت سے محفوظ رکھے اور ان مضرات سے اپنے فضل سے بچائے جو محوری حکومتوں کا لازمی نتیجہ ہیں۔ اور یقین رکھیں۔ کہ اگر وہ اس ہتھیار کو استعمال کریں تو یقیناً وہ ان آفتوں سے بچائے جائیں گے۔ اور ظالم اپنی تمام قوت و طاقت کے باوجود شکست کھائے گا ؛

جماعتوں کی اطلاع کے لئے

ضروری اعلان

بعض جماعتوں کی طرف سے ابھی تک یوم التبلیغ کی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ ان جماعتوں کو ایک ہفتہ کے اندر رپورٹیں بھیج دینی چاہئیں ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

صحت اور خوشی

صحت سی نہیں کوئی شے جانئیں | کیا خوبیاں اسکی کروں بیانئیں
صحت ہی سے دنیا بن گئی جنت | صحت ہی سے زندہ رُوحِ محبت
ہو جلد جو پاک خوشی یہی ہے | بے داغ ہو جسم زندگی یہی ہے
چاہو جو جلد اور جسم کی صفائی | پھوڑے و پھنسی سے گر رہائی
دل روز کی ایک شیشی منگالو | دکھتی جگہ پر اسکو لگالو

ہو گا تمام دُکھ کا قصہ !
شگفتہ پائیگا جسم کا ہر ایک حصّہ

(قیمت فی شیشی)

ہر مشہور دوافروش سے ملتی ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روئداد آل اڑیسہ احمدیہ کانفرنس سونگڑہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال ۲۹، ۳۰، ۳۱ مئی ۱۹۴۲ء بمقام سونگڑہ آل اڑیسہ احمدیہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں شمولیت کے لئے مرکز سے حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی۔ مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب تشریف لائے۔ ان کے علاوہ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ بہار و اڑیسہ نے بھی کانفرنس میں شرکت فرمائی بفضلہ تعالیٰ اکثر جماعتہائے احمدیہ صوبہ اڑیسہ کے احباب دور دراز کا سفر اختیار کر کے اس اجتماع کی رونق کا موجب ہوئے غیر احمدیوں کی مخالفت کے باوجود کانفرنس امید سے بڑھ کر کامیاب ہوئی۔ الحمد للہ۔

۲۹ مئی کو پہلا اجلاس بعد نماز جمعہ و عصر بصدارت گیانی عباد اللہ صاحب منعقد ہوا۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب فاضل کی افتتاحی تقریر اور دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم و نظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے شروع ہوئی۔ مہاشہ محمد عمر صاحب نے بعنوان "ہندو مسلم اتحاد" تقریر فرمائی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ سامعین میں احمدیوں۔ غیر احمدیوں اور ہندوؤں کی بڑی تعداد شامل تھی تمام حاضرین اس تقریر سے بہت لطف اندوز ہوئے۔ ہندوؤں کے لئے ایک احمدی لیکچرار کا اس طرح سنسکرت سے واقف ہونا حیران کن تھا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب و عشاء بصدارت مولوی محمد سلیم صاحب منعقد ہوا۔ چونکہ بعض غیر احمدی مولویوں نے اپنے حلقہ بگوشوں کو کانفرنس میں شرکت اختیار کرنے سے روک دیا تھا۔ اس لئے ان کے اس رویہ پر اظہار افسوس کے لئے جناب صدر نے قریباً پون گھنٹہ مؤثر اور دلآویز تقریر کی۔ جس میں بتایا۔ کہ ہمارے مخالفوں کا یہ طریق ان کی بزدلی کا آئینہ دار ہے۔ ورنہ اگر وہ ہمیں باطل پر سمجھتے ہیں۔ تو پھر ہم سے اس قدر خائف کیوں ہیں۔ ازاں بعد مولوی غلام رسول صاحب نے بعنوان "فضائل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم" پُر معارف تقریر فرمائی۔ جو ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب جاری رہی۔ تمام سامعین ہمہ تن گوش بن کر لیکچر سنتے رہے۔ احمدی و غیر احمدی تمام احباب اس تقریر سے متأثر ہوئے۔

دوسرا دن

بعد نماز ظہر و عصر بصدارت مولوی قریشی محمد حنیف صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی محمد سلیم صاحب نے بعنوان "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" مفصل تقریر فرمائی۔ جس میں مدلل طور پر یہ ثابت کیا۔ کہ اصل اسلام آج احمدیت اور صرف احمدیت ہی ہے۔ اور جو لوگ اس سے باہر اسلام کے متلاشی ہیں۔ وہ سخت غلطی پر ہیں۔ آپ کی تقریر مغرب تک جاری رہی۔ ازاں بعد مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں۔

دوسرا اجلاس بصدارت جناب مولوی محمد سلیم صاحب فاضل منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جناب مہاشہ محمد عمر صاحب نے بعنوان "کرشن اوتار کا ظہور" ایک دلچسپ تقریر فرمائی۔ مختلف ہندو کتب کے حوالہ جات سے آپ نے ثابت کیا۔ کہ موجودہ زمانہ کرشن اوتار کے ظہور کا مقتضی ہے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی کہ ہندو لٹریچر کلگی اوتار کے ظہور کے لئے اسی زمانہ کی تعیین کرتا ہے۔ آپ کی ہندو لٹریچر سے زبردست واقفیت سنسکرت دانی اور دلائل کی قوت مسحور کن تھیں۔ ہندو سامعین جن میں کئی معززین بھی تھے۔ انہوں نے بیحد دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ آپ کا لیکچر سنا۔ بفضلہ تعالیٰ تمام ہندو و مسلم سامعین بہت محظوظ ہوئے۔

تیسرا دن

پہلا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر بصدارت مولوی محمد سلیم صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد گیانی عباد اللہ صاحب نے بعنوان "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے سکھ دھرم" پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ آپ کی روانی۔ طرز بیان اور سکھ لٹریچر سے پوری پوری واقفیت بیحد خوش کن تھی۔ پبلک اس حقیقت سے آگاہ ہو گئی کہ احمدیہ جماعت کس طرح جملہ اقوام عالم کے مذہبی خیالات و عقائد کا مطالعہ کرتی۔ اور انہیں اپنی صداقت پر گواہ پیش کرتی ہے۔ حیرت و قدردانی کے مخلوط جذبات رکھتی تھی۔ آپ کے بعد ہندو سامعین کی کثرت تعداد اور خواہش کو دیکھ کر جناب مہاشہ محمد عمر صاحب نے بعنوان "دنیا کے مہاپرش" ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ دوران تقریر میں آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندو مسلم اتحاد ایسے ضروری مقصد کا حصول اسی صورت میں ممکن ہے۔ کہ دونوں قومیں تمام رشیوں اور نبیوں کو خدا تعالیٰ کے فرستادہ تسلیم کر لیں۔ اور ان کے پاک سوانح حیات خالی الذہن ہو کر مطالعہ کریں۔ تا دنیا میں امن و شانتی کا دور دورہ ہو۔ آپ کا لیکچر ہندوؤں کے لئے بالخصوص حیرت انگیز تھا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب و عشاء بصدارت جناب مولوی محمد سلیم صاحب فاضل تلاوت قرآن کریم و نظم سے شروع ہوا۔ جس میں حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے تقریر فرمائی۔ جو ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اپنے خاص انداز سے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ختم نبوت پر مؤثر دلآویز اور پُر حقائق معلومات کا اظہار فرمایا جس سے سامعین حد درجہ متأثر ہوئے۔ آپ نے تحدیث نعمت کے طور پر اس فیضان کا بھی ذکر فرمایا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی کے صدقے میسر آئے۔ آپ کے بعد جناب مولوی محمد سلیم نے ڈیڑھ گھنٹہ تک "حالات حاضرہ" پر تقریر فرمائی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور ختم نبوت کی حقیقت کو ایسے پیرائے میں مبرہن فرمایا۔ کہ حاضرین پھڑک اٹھے۔ بعض اوقات تقریر کا رنگ اسقدر دردمندانہ ہو جاتا۔ کہ حاضرین کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو ٹپک پڑتے۔ بعض غیر احمدی مولویوں کے روکنے کے باوجود ہر مذہب و ملت کے لوگ بکثرت شامل جلسہ ہوئے۔ اور کمال دلچسپی سے تقاریر سنیں۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آل اڑیسہ احمدیہ کانفرنس سونگڑہ ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر کامیاب ہوئی۔ جو سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کی دعا کا اعجاز ہے کیونکہ حضور نے ہمارے عریضہ کے جواب میں اطلاع فرمائی تھی۔ کہ آپ نے دعا کی ہے۔ نیز یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ روزانہ بعد نماز فجر مسجد احمدیہ میں قرآن کریم کا درس ہوتا رہا۔ جس میں حضرت مولوی غلام رسول صاحب احباب جماعت کی تربیت و اصلاح کے تمام پہلوؤں کو واضح کرتے۔ اور روحانی آب حیات سے حاضرین کو شاد کام فرماتے رہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

خانصاحب مولوی سید ضیاء الحق صاحب امیر پراونشل اڑیسہ باوجود بیمار ہونے کے آخر تک اجلاسوں میں شریک رہے۔ مبلغین کرام نے شب و روز پوری تندہی سے اپنے فرائض انجام دئیے۔ چندوں وغیرہ کے حسابات دیکھے۔ اور نظارت تعلیم و تربیت کے مقرر کردہ لائحہ عمل کے مطابق جماعت کی سود و بہبود کا اہتمام و انصرام کیا۔ مکرمی منشی سید ضیاء الدین صاحب نے مہمانوں کی خوراک و رہائش کا بہترین انتظام فرما کر شکریہ کا موقعہ دیا۔ اور ارکان مجلس خدام الاحمدیہ نے نہایت محنت کے ساتھ خدمات کے فرائض سرانجام دئیے۔ جزاھم اللہ فی الدارین خیرا۔

سید عبد السلام پراونشل سکریٹری تبلیغ اڑیسہ سونگڑہ

چھ روپیہ کی کتابیں صرف ایک روپیہ میں

مرزائی۔ قول سدید۔ بخاری۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب کے قرآنی نوٹ

یہ وہ کتابیں ہیں جن میں مکمل تبلیغ اور بہترین معلومات بھرے پڑے ہیں جو مسٹر ڈاکٹر شفیع احمد ہر ایک احمدی کو تبلیغ کی غرض سے مفت کے برابر دے رہے ہیں۔ یہ ایک روپیہ دفتری خرچ، اجرت اشتہار کی وجہ سے ہے کہ ہر ایک شخص مفت کا نام سن کر بغیر ضرورت طلب کرے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح مرحوم کی زندگی میں سلسلہ تبلیغ جاری تھا اسی طرح بعد میں بھی جاری رہے اور اللہ کے فضل و برکات ہمیشہ مرحوم پر ہم پر نازل ہوں دارین کی بہتریوں کے ساتھ۔ ڈاکٹر شفیع احمد۔ تبلیغ کا سچا عاشق بے مثل انسان تھا۔ ملنے کا پتہ یہ ہے:

چاندنی چوک۔ کٹرہ اللہ دیا۔ مکان حسنات احمد۔ دہلی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رپورٹ مساعی مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ فتح و صلح ۱۳۲۱ ہش

خدمت خلق

مقامی مجالس:۔ دارالعلوم میں ۳ - دارالانوار میں ایک۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ اور دارالرحمت میں تین تین مریضوں کی عیادت کی گئی - دارالعلوم میں علاج کیلئے ایک غریب کو ایک روپیہ دیا گیا۔ دارالبرکات اور مسجد اقصیٰ میں ایک ایک مریض کے علاج میں امداد دی گئی۔ دارالانوار اور ناصر آباد میں ایک ایک نادار کا مفت علاج کیا گیا۔ حلقہ مسجد اقصیٰ میں تین بیوگان کو سودا لاکر دیا۔ دارالانوار میں ایک شخص کو قرآن کریم خرید کر دیا۔ ایک اجنبی عورت کو سٹیشن پر پہنچایا گیا۔ دارالبرکات میں ایک شخص کی کپڑوں سے اور ایک کی نقدی سے مدد کی گئی - دارالفضل میں ایک غریب کو دوائی دی گئی۔ ایک میت کی تدفین کا انتظام کیا گیا۔ دارالشیوخ میں ایک بڑھیا کو لنگر سے کھانا لاکر دیا جاتا رہا۔ تین مسافروں کا سامان سٹیشن پر پہنچایا گیا - دارالبرکات دارالانوار - بورڈنگ مدرسہ احمدیہ - حلقہ مسجد مبارک - دارالفتوح اور دارالشیوخ کے خدام وقتاً فوقتاً مسافروں کو سہولت پہنچانے میں کوشاں رہے۔ دارالبرکات میں صلح مابین کی کوشش کی گئی۔

بیرونی مجالس:۔ انبالہ میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انتظام کیا گیا۔ عیدگاہ کی صفائی کی گئی مسجد اور نالیوں کی صفائی کی گئی۔ چک ۹۹ ش میں ایک غریب نادار مسافر کا دو دن علاج اور نگہداشت کر کے ۱۲ کرایہ دیکر واپس بھیجا گیا۔ ۱۳ مسافروں کو روٹی اور بستر دیا گیا۔ ۵ مریضوں کو دوائی اور ۳ بیواؤں کو سودا لاکر دیا۔ ایک سگ گزیدہ کو دوائی لا کردی۔ دنیا پور میں چھ مسافروں کو بستر اور ۳ کو کھانا دیا گیا۔ کانپور میں ایک غریب کو کپڑا دیا بیکاری دور کرنے کی کوشش کی گئی۔ بعض گاڑیاں اور ٹھیلے پھنس جانے پر نکالے گئے۔ مسافروں کو سہولت بہم پہنچائی گئی - لدھیانہ اور گورداسپور میں غرباء کی امداد کی گئی۔ سیدوالا میں ایک بیوہ کی امداد کی گئی - ایک بیکار کو کام پر لگایا گیا - ایک غریب مسافر کا سامان دو تین میل تک اٹھایا گیا مسجد کی صفائی کی گئی - ۴۰ روپے چندہ برائے مسجد اکٹھا کیا گیا - کریام - کلکتہ - اور گنج میں غرباء کی امداد کیلئے خدام کوشاں رہے۔ گنج میں راستہ سے موذی اشیاء ہٹائی گئیں۔ ۳ غرباء کو کھانا کھلایا۔ لائلپور میں چھ خدام نے تبلیغ کی۔ دو اشخاص کو مالی مدد دی - توپخانہ لاہور میں ۴ غرباء کو کھانا کھلایا۔ دو عورتوں کی نقدی سے مدد کی گئی - ایک مسافر کا اسباب اٹھایا گیا۔ داتا زید کا میں ایک لڑکے کو ۱۰ میل پر پہنچایا گیا۔ ۲۰ افراد کو پانی پلایا گیا۔ بعض کو روٹی دی گئی۔ دو مسافروں کا اسباب اٹھایا - دو باؤلے کتے مارے۔ چک ۷۱ ش میں ۹ آدمیوں اور ۲۱ مویشیوں کی رہائش کا انتظام کیا گیا۔ ایک عیسائی کا ۲½ میل تک بوجھ اٹھایا گیا۔ دھلی میں دس بیکاروں کی بیکاری دور کی گئی - ایک بنگالی احمدی کا محنت سے علاج کیا گیا۔ بہت سے خدام نے اس میں حصہ لیا - ۳ مسافروں کی رہنمائی کی - لاہور میں نوہار محلہ کی نالی صاف کی گئی۔ ۹ غیر احمدی لڑکوں کو پڑھایا گیا - ایک بستر دارالشیوخ میں دیا گیا۔ راستوں کی صفائی اور مریضوں کی امداد کے علاوہ ۳ افراد کا بوجھ اٹھایا گیا - کراچی میں ایک بیمار کی ہسپتال میں تیمارداری کی جاتی رہی۔ ایک ہندو بیمار کی مالی امداد کی گئی - گجرات ایک عورت کو وزیر آباد کا ٹکٹ لے کر دیا گیا۔ چک ۳۳۳ میں ۹ بیماروں کا مفت علاج کیا گیا - ۷ اشخاص کو تبلیغ کی گئی - ایک نالہ پر پلی باندھی گئی - ۵ بچوں کو قرآن کریم کا سبق دیا گیا - منٹگمری میں ایک غیر مسلم ایک غیر احمدی کے گھر جو آگ لگ گئی تھی۔ اسکو بجھایا گیا - اور سامان گھر سے باہر نکالا گیا - غرباء کا خیال رکھا گیا۔ بنگہ میں ایک مریض کا علاج کیا گیا - اور کفن دفن کا انتظام کیا گیا - اس کے لڑکے کو شملہ پہنچایا گیا - امرتسر میں ۱۵ مسلمانوں کو کھانا کھلایا - گیارہ آنے خیرات کی - ۱۱۷ اشخاص کو راستہ بتایا - ایک بچے کو تانگے کے آگے سے بچایا گیا - بیکاری دور کرنے کی کوشش کی گئی - دو اشخاص کا بوجھ اٹھایا گیا جلسہ کے ایام میں سٹیشن پر ڈیوٹی دی - ۶ غریبوں کو کھانا دیا گیا۔

ضرورت ہے

ایک ہوشیار مستری - ایسے خرادیوں - فٹروں اور لوہارا اور ٹین کا کام جاننے والوں کی جو کہ اپنے کام میں ماہر ہوں قادیان میں رہائش پسند کرنے والوں کے لئے نادر موقعہ ہے - تنخواہ حسب لیاقت تمام درخواستیں بمع نقول سندات

معرفت مینیجر الفضل

قادیان دارالامان

ارسال ہوں

مکمل وید حکیم ڈاکٹر بننے کیلئے گھر بیٹھے آیورویدک - یونانی حکمت - ہومیوپیتھک وغیرہ کے آسان شرائط پر امتحان دیکر سند یا ڈپلومے حاصل کیجئے قواعد مفت طلب کریں -

مینیجر اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

دو مکان

ایک کنال زمین میں الگ الگ بنے ہوئے محلہ دارالفضل مسجد کے بالکل قریب قادیان میں قابل فروخت ہیں - جو صاحب لینا چاہیں - قیمت کا تصفیہ پتہ ذیل سے کریں -

ڈاکٹر منظور احمد قادیان ضلع گورداسپور

"میں شفا کن کو کونین سے بھی زیادہ مفید و مؤثر سمجھتا ہوں"

مکرم و محترمی جناب چوہدری عبدالمجید صاحب منیجر اخبار الفضل تحریر فرماتے ہیں:-

"کچھ عرصہ ہوا - میرے بچوں کو ملیریا کی شکایت تھی - ملیریا کیلئے میں عموماً کونین استعمال کیا کرتا ہوں - لیکن اس دفعہ مجھے خیال آیا - کہ دواخانہ خدمت خلق کی تیار کردہ دوائی شفا کن کا تجربہ کیا جائے - چنانچہ تجربہ کے طور پر بچوں کو یہ دوائی استعمال کرائی - اور میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا - کہ بخار ایک دو دن میں ہی ٹوٹ گیا - میں تو اب فی الحقیقت اسے کونین سے بھی زیادہ مفید و مؤثر سمجھتا ہوں -"

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

کیا آپ

وباء پھیلا

رہے ہیں

ملک میں ایک ایسا خوفناک مرض ہے

جو انسان کے دل کو زہر آلود اور

اس کے حوصلے کو پست کر دیتا ہے

اور اس مرض کا نام ہے **افواہ**

یہ مرض عام دشمن یعنی جاپان کا

پھیلایا ہوا ہے۔ اس مرض کو

وبا کی طرح اپنے دوستوں میں نہ پھیلاؤ

افواہیں

اس کان سنو اس کان اڑا دو

جاپان کیخلاف ہندوستان کا محاذ جنگ قائم کرو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ - ۹ رجون - وسط مشرق کے برطانی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ دشمن کے پیدا کردہ شگاف میں ہمارے ایک دستہ نے بہت سے جرمن قیدی بنائے بیر الحکیم پر دشمن نے ٹینکوں - پیدل فوج - توپ خانہ - اور ہوائی جہازوں کے ساتھ شدید حملہ کیا مگر اسے ناکام کردیا گیا - نائٹس برج کے محاذ پر جنگ کی رفتار سست رہی - اس رقبہ میں دشمن کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا - بیر الحکیم کے محاذ پر آزاد فرانسیسی اور ہندوستانی سپاہی بڑی بہادری سے لڑ رہے ہیں - ابھی دشمن کی طرف سے مزید حملے کی توقع ہے - شمال میں اسکی سپلائی لائن پر ہمارے حملوں کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اب دشمن نے کمک اور رسد کے لئے جنوبی رستہ کا استعمال شروع کردیا ہے ۔

سٹاک ہالم ۹ رجون - سبسٹاپول پر جرمنوں کے متعدد حملے ناکام کردیئے گئے ہیں اور ان میں جرمنوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے - تاہم وہ اس محاذ پر مزید فوجیں لا رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کریمیا میں اس آخری روسی قلعہ پر قبضہ کرنے کے لئے ہر قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں - سبسٹاپول میں اسلحہ اور بارود کے ذخائر بہت کافی ہیں - اور زمین دوز کارخانے تسلی بخش طور پر کام کر رہے ہیں - مگر ہوائی اڈے بہت تھوڑے ہیں - لینن گراڈ کے محاذ پر ۳۵۰ جرمن افسر اور آدمی ہلاک ہوگئے - سبسٹاپول کے محاذ پر گذشتہ پانچ روز میں دشمن ایک انچ زمین بھی حاصل نہیں کرسکا - تمام رستے جرمن لاشوں اور ٹوٹے ہوئے ٹینکوں سے اٹے پڑے ہیں - جرمن کمک پر کمک اور رسد پر رسد لا رہے ہیں - پہلی کوشش میں ناکامی کے بعد جرمن دوسری لائن کی فوجوں کو آگے لے آئے ہیں ۔

چنگ کنگ ۹ رجون - ایک فوجی ترجمان کا بیان ہے کہ جاپانی کوشش کر رہے ہیں کہ مشرقی چین کی ریلوے لائن پر قبضہ کرلیں - اور اس کیلئے وہ پچاس ہزار فوج استعمال کر رہے ہیں - یہ لڑائی گویا مشرق بعید کی سب سے بڑی لڑائی ہے - صورت حالات بہت نازک ہے - اور آئندہ چند ماہ بہت سخت ہوں گے ۔

واشنگٹن ۹ رجون - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اسوقت الاسکا کی بندرگاہ ڈچ ہاربر کے قریب شدید بحری جنگ لڑی جارہی ہے - مگر بحری محکمہ اس کے متعلق تفاصیل بیان کرنے سے قاصر ہے ۔

لنڈن ۹ رجون - معلوم ہوا ہے کہ ۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء سے ستمبر ۱۹۴۱ء تک برطانی سلطنت کے کل ۴۳۷۶۵ اشخاص ہلاک اور ۵۰۳۴۶۰ مجروح ہوئے - جو لوگ تجارتی جہازوں میں ہلاک یا مجروح ہوئے وہ اسکے علاوہ ہیں ۔

لنڈن ۹ رجون - آج دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ایمری وزیر ہند نے کہا - کہ ملک معظم کی گورنمنٹ کی ہندوستان کے متعلق پالیسی کی وضاحت سر کرپس اچھی طرح کرچکے ہیں اور وہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ اب دوبارہ گفت وشنید کی ابتداء برطانی حکومت کو نہیں بلکہ ہندوستانیوں کو ہی کرنی پڑے گی ۔

دہلی ۹ رجون - انڈین ملکفرٹس فنڈ کی شائع شدہ رپورٹ مظہر ہے کہ یورپ میں ہندوستان کے جنگی قیدیوں کی کل تعداد ۲۶۴۲ ہے - ان میں سے ۲۲۴ اٹلی اور باقی جرمنی میں ہیں - ان قیدیوں کو اس فنڈ سے ہر ہفتہ خوراک کے تین ہزار پارسل بھیجے جاتے ہیں ۔

دہلی ۹ رجون - یہاں کے باخبر حلقوں میں یہ خبر عام ہے کہ شاید پریذیڈنٹ روزویلٹ کے ذاتی نمائندہ کرنل جانسن دوبارہ ہندوستان نہ آئیں - کیونکہ وہ حکومت ہند کی سیاسی پالیسی سے بیزار ہوگئے ہیں - اور ان کی رائے ہے کہ حکومت ہند پر ابھی تک دقیانوسی اور امپریلسٹ جذبہ غالب ہے - جانے سے قبل انہوں نے بعض دوستوں سے کہا تھا کہ حکومت ہند نہیں چاہتی کہ اسکی پالیسی میں کوئی دخل اندازی ہو - بلکہ وہ مشورہ تک برداشت کرنے کو تیار نہیں ۔

چنگ کنگ ۹ رجون - سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایک طوفانی چینی دستہ نے جنوبی شانسی کے علاقہ میں اچانک حملہ کرکے اہم شہر پانٹاؤ پر قبضہ کرلیا اور بہت سا جنگی سامان بھی قبضہ میں لے لیا - صوبہ یونن کے گورنر نے اعلان کیا ہے کہ جاپانیوں کو یونن کی مہم میں مکمل ناکامی ہوئی ہے - اور اب وہ اس صوبہ کے صدر مقام پر حملہ کی کبھی جرأت نہ کریں گے ۔

لنڈن ۹ رجون - آج حکومت کی طرف سے دارالعوام میں کہا گیا - کہ ہم ترکی کے رستہ خوراک سے بھرے ہوئے جہاز بحیرہ ایجین کے جزائر میں بھجوانے کی کوشش کر رہے ہیں - تاوہ خوراک یونانی باشندوں میں تقسیم کیجا سکے ۔

بمبئی ۹ رجون - جی - آئی - پی ریلوے پر قریباً ۶۰ چھوٹے چھوٹے سٹیشن یکم جون سے مال گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیئے گئے ہیں ۔

پشاور ۹ رجون - ڈاکٹر خانصاحب نے کانگرس سے استعفےٰ دے دیا ہے اور لکھا ہے کہ میں اب پبلک کام کرنے کو تیار نہیں ہوں ۔

لنڈن ۹ رجون - آج برلن میں ہائیڈرک کا جنازہ اٹھایا گیا - ہٹلر اپنے فوجی ہیڈ کوارٹر سے اس تقریب پر پہنچ گیا - اور ہائیڈرک کو سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا - ہٹلر نے بھی خراج تحسین ادا کیا - کہا جاتا ہے کہ یہ شخص انسانی صورت میں درندہ تھا - اس نے دو سال کے عرصہ میں پولینڈ میں ۲۰۰۰۰۰ لوگوں کو ہلاک کردیا - یوگوسلاویہ میں ۶۰۰۰۰ کو - بوہیمیا - اور موریویا میں ایک ماہ کے اندر ۳۳۶ جانیں لیں اور فرانس میں ایک ماہ کے اندر ۲۰۶

چنگ کنگ ۹ رجون - ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ چینیوں نے نانچنگ کے جنوب میں ٹونگ سین کا شہر خالی کردیا ہے - اور اب مشرق کی جانب ہٹ رہے ہیں ۔

دہلی ۹ رجون - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ فوجیوں کو ۲½ آنے کے بجائے ۲ ½ آنے میں بحری ڈاک بھیجنے کی رعائت دی گئی ہے ۔

لنڈن ۹ رجون - آج دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں وزیر جنگ نے کہا کہ مڈغاسکر کی جنگ کے متعلق تفاصیل بیان کرنا پبلک مفاد کے منافی ہے یہ بھی نہیں بتایا جاسکتا - کہ برطانی فوجوں نے جزیرہ کے کتنے علاقہ پر قبضہ کیا ہے ۔

کینبرا - ۹ رجون - آسٹریلیا کے وزیر پرواز نے ایک بیان میں کہا - کہ ہماری ہوائی طاقت تسلی بخش طور پر بڑھ رہی ہے - ملک میں ہوائی اڈوں کا ایک جال بچھا دیا گیا ہے - ہمارے ہوائی جہاز بارہ ہزار میل لمبے ساحل کے ساتھ ساتھ جاپانی آبدوزوں کی تلاش میں سرگرم رہتے ہیں ۔

لنڈن ۹ رجون - رائل ایر فورس کے ایک بھاری دستہ نے کل رات رو ہر کے صنعتی علاقہ پر حملے کئے - بلجیم - ہالینڈ - اور فرانس میں بھی دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر حملے کئے گئے - بحیرہ شمالی میں دشمن کے ایک بحری جہاز کو غرق کردیا گیا - ہمارے اٹھارہ ہوائی جہاز واپس نہیں آئے ۔

لنڈن ۹ رجون - ممبر پارلیمنٹ سر فریزر نے ایک تقریر میں کہا - کہ ہم اپنی تاریخ کے ایک نازک دور میں جارہے ہیں - عنقریب ہمارے دس لاکھ بہادر ایک دوسرا محاذ جنگ قائم کرنیکے لئے جائینگے ۔

لنڈن ۹ رجون - نائب وزیر اعظم نے دارالعوام میں ایک سوال کے جواب میں بتایا - کہ ۳ر ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۳ر ستمبر ۱۹۴۱ء تک صرف لنڈن کے رقبہ میں ۱۳۳۵۰ گرجوں اور سکولوں کو نقصان پہنچا - ان میں سے کئی بالکل مسمار ہوگئے - سینٹ پال کے گرجے کے کچھ حصے تباہ ہوگئے - جس سے قریباً ڈیڑھ لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا ۔

لنڈن ۹ رجون - محکمہ بحر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ایک برطانی آبدوز نے بحیرہ روم میں دشمن کی سپلائی لائن پر کامیاب حملے کئے - اور پانچ جہاز غرق کردیئے چار تجارتی جہاز تھے اور ایک اطالوی تباہ کن تھا ۔

کراچی ۱۰ رجون - حکومت سندھ نے ایک خاص اعلان کیا ہے کہ اگر کسی شخص نے حروں کو کسی قسم کی بھی مدد دی - تو اسے گولی سے اڑا دیا جائے گا ۔

لدھیانہ ۹ رجون - پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی کے صدر میاں افتخار الدین صاحب نے یہاں ایک تقریر میں کہا - کہ جو کانگرسی کانگرس کی پالیسی کے خلاف چلتے ہیں - ان کے خلاف انضباطی کارروائی کی جائیگی - میں خود پاکستان کا موید ہوں - مگر یہ میرا ذاتی خیال ہے میں اسکا پروپیگنڈا نہیں کرتا ۔

لاہور ۹ رجون - اخبار "پرکاش" چھاپنے والے دیوان پرنٹنگ پریس کے کیپر دیوان سنگھ کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے - پرکاش کا ایڈیٹر پہلے گرفتار ہوچکا ہے ۔

لنڈن ۹ رجون - جرمن ریڈیو کا بیان ہے - کہ ہائیڈرک کی نعش پر ہٹلر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک پاکیزہ ترین سیرت کا انسان تھا اور ۲۷ر مئی کو اسپر ایک انگریزی ہجوم نے حملہ کیا - اس کے خون کا انتقام لینا ہمارا مقدس فرض ہے - وہ بہترین نیشنل سوشلسٹ تھا [illegible]

اصلی
جہاز مارکہ
کاٹن کریپ
۴۴ بچے رنگ و سفید
پگڑیوں - عورتوں آدمیوں کے لئے نہایت مفید کپڑا ثابت ہوچکا ہے
باوا پردمن سنگھ اینڈ سنز امرتسر - برانچہائے - بمبئی - کلکتہ - دہلی - لاہور - کوئٹہ

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر :- غلام نبی